روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 15/اگست 2008ء 12 شعبان 1429 ہجری 15 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 186

بدظنی سے بچو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔

(بخاری کتاب الادب باب ماینہٰی عن التحاسد حدیث نمبر 5606)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونو جمع نہیں ہو سکتے جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہئے کل ناکردنی افعال سے دور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو ان وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔

جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے۔ پس (۔) (النحل:126) کے موافق اپنا عمل درآمد رکھو۔ اسی طرز کلام ہی کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے۔ (۔) مگر یادرکھو جیسی یہ باتیں حرام ہیں ویسے ہی نفاق بھی حرام ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا کہ کہیں پیرایہ ایسا نہ ہو جاوے کہ اس کا رنگ نفاق سے مشابہ ہو۔ موقعہ کے موافق ایسی کارروائی کرو جس سے اصلاح ہوتی ہو۔ تمہاری نرمی ایسی نہ ہو کہ نفاق بن جاوے اور تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصہ سے سودائی ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تب بھی صبر کرو۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب کسی کے پیرومرشد کو گالیاں دی جاویں یا اس کے رسول کو ہتک آمیز کلمے کہے جاویں تو کیسا جوش ہوتا ہے مگر تم صبر کرو اور حلم سے کلام کرو۔

ایسا نہ ہو کہ تمہارا اس وقت کا غصہ کوئی خرابی پیدا کر دے جس سے سارا سلسلہ بدنام ہو یا کوئی مقدمہ بنے جس سے سب کو تشویش ہو۔ سب نبیوں کو گالیاں دی گئی ہیں۔ یہ انبیاء کا ورثہ ہے۔ ہم اس سے کیونکر محروم رہ سکتے تھے۔ ایسے بن جاؤ کہ گویا مسلوب الغضب ہو تم کو گویا غضب کے قویٰ ہی نہیں دیئے گئے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 104)

احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2008ء کے موقع پر اپنے دوسرے روز کے خطاب میں احمدی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کو مجلس نصرت جہاں کے تحت اپنی خدمات وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

”میں ڈاکٹر صاحبان کو پیغام بھی پہنچانا چاہتا ہوں۔ بلکہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ جو سپیشلسٹ ڈاکٹرز ہیں، ان کی نصرت جہاں کے ہسپتالوں میں ضرورت ہے اور مختلف ممالک سے مطالبہ آتا رہتا ہے اگر امریکہ برطانیہ یا پاکستان، دوسری جگہوں سے ڈاکٹرز اس کام میں شامل ہوں۔ چاہے وہ عارضی وقف کیلئے جائیں، چند دن وقف کریں، ایک ماہ کیلئے یا چند ہفتے کیلئے، اس کا بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ تو اس لحاظ سے بھی سپیشلسٹ ڈاکٹرز جو ہیں وہ اپنے اپنے کوائف اگر بھجوائیں مرکز کو، اس کے مطابق ان کا پروگرام بنایا جاسکتا ہے۔“

ایسے مخلصین سپیشلسٹ جن کو اللہ تعالیٰ حضور انور کے اس ارشاد پر لبیک کہنے کی سعادت عطا فرمائے ان سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار، احاطہ دفاتر
صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 47-6212967
ای میل: majlis.nusrat.jahan@gmail.com

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

دوسرا یوم تحریک جدید

10/اکتوبر 2008ء

امراء کرام و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ”یوم تحریک جدید“ 10/اکتوبر 2008ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں۔ جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 496)

احادیث النبیؐ کا نایاب اور گم گشتہ خزانہ

مندرجہ ذیل روح پرور احادیث رسول عربی (ﷺ) سے حضرت سلطان العارفین سلطان محمد باہو (1630ء۔ 31 جنوری 1691ء) نے اپنی کتاب ’’روح انظار‘‘ کو زینت بخشی ہے۔

عربی متن کے لئے اصل کتاب کا مطالعہ کیجئے یہاں صرف اس کے ترجمہ پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

پہلی حدیث ایک ساعت کی سوچ بچار دونوں جہانوں کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔

دوسری حدیث علم دو ہی ہیں ایک علم معاملہ اور دوسرا علم مکاشفہ۔

تیسری حدیث فقراء کی زبان اللہ کی تلوار ہوتی ہے۔

چوتھی حدیث اے اللہ تو مجھے مظلوم بنا نہ کہ ظالم۔

پانچویں حدیث اے اللہ تو مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ، مسکینی کی حالت میں وفات دے اور زمرہ مساکین ہی میں میرا حشر کر۔

چھٹی حدیث جاہلوں کے پاس حکمت کی باتیں نہ کیا کرو۔

ساتویں حدیث جس نے اپنے رب کا عرفان حاصل کر لیا اس کی زبان خاموش ہو جاتی ہے۔

آٹھویں حدیث خاموشی اسلام کا سر ہے۔

نویں حدیث خاموشی مومن کا تاج ہے۔ جو خاموش رہا وہ سلامت رہا جو سلامت رہا وہ بچ گیا۔

دسویں حدیث یقیناً میرے اولیاء میری قبا کے نیچے ہیں اور میرے سوا انہیں کوئی نہیں پہچانتا۔

گیارہویں حدیث۔ میں حلیم کے غضب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

بارہویں حدیث (ربانی) علماء میرے سینے سے سادات میری پشت سے اور فقراء نور الٰہی سے پیدا کئے گئے ہیں۔

تیرہویں حدیث اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء کو تو زمین سے مگر فقراء کو جنت کی مٹی سے پیدا کیا۔

چودہویں حدیث دنیا و عقبیٰ تمہاری مجھے مولیٰ کافی ہے۔

پندرہویں حدیث اگر مشتاقوں کو خدا کے جمال کے بغیر جنت حاصل ہو تو سخت افسوس اور بدقسمتی ہے اور اگر اس کا حسن دوزخ میں ملے تو بڑی خوش قسمتی ہے۔

سولہویں حدیث حیوان اور انسان میں صرف علم کا فرق ہے۔

سترہویں حدیث جو دنیا چاہتا ہے اسے دنیا اور جو عاقبت کا طالب ہے اسے عاقبت مل جاتی ہے لیکن جو مولیٰ کا ارادہ کرتا ہے اسے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔

اٹھارویں حدیث دنیا کمان ہے اس کے تیر حادثات اور نشانہ انسان۔ پس اللہ کی طرف دوڑو۔

آسمانی افواج کے ذریعہ خلافت احمدیہ کا استحکام

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

’’گجرات کے دوستوں نے سنایا کہ جب حضرت مسیح موعود فوت ہوئے تو اہل حدیث مولوی نے ہمیں کہا اب تم لوگ قابو آئے ہو کیونکہ............تم میں خلافت نہیں ہوگی تم لوگ انگریزی دان ہو اس لئے خلافت کی طرف تم نہیں جاؤ گے۔ وہ دوست بتاتے ہیں کہ دوسرے دن تار موصول ہوئی کہ جماعت نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کی بیعت کر لی ہے اور ان کو اپنا خلیفہ بنا لیا ہے۔ جب احمدیوں نے اس مولوی کو بتایا تو کہنے لگا نورالدین بڑا پڑھا لکھا آدمی تھا اس لئے اس نے جماعت میں خلافت قائم کر دی اگر اس کے بعد خلافت رہی تو پھر دیکھیں گے۔ جب حضرت خلیفہ اول فوت ہوئے تو کہنے لگا کہ اس وقت اور بات تھی اب کوئی خلیفہ بنے گا تو دیکھیں گے۔ دوست بتاتے ہیں کہ اگلے دن تار پہنچ گئی کہ جماعت نے میرے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے۔ اس پر کہنے لگا یارو تم بڑے عجیب ہو، تمہارا کوئی پتہ نہیں لگتا۔‘‘

(خطبات محمود جلد 17 ص 242)

درخواست دعا

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی جان ان دنوں شدید علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں انتہائی نگہداشت وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پانی ضائع مت کریں

33ویں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی کے پروگرام

جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 22 تا 24۔ اگست 2008ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن اس موقع پر جلسہ سالانہ جرمنی کے Live پروگرام ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ ان کے علاوہ بعض دیگر ریکارڈنگز بھی نشر کی جائیں گی۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک 22۔ اگست 2008ء

پاکستانی وقت	پروگرام
5:00 بجے سہ پہر	براہ راست نشریات کا آغاز
5:50 بجے سہ پہر	پرچم کشائی
6:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور براہ راست**
7:00 بجے شام	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام (براہ راست)
9:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
9:20 بجے رات	’’منصب خلافت‘‘ مقرر: مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب (اردو)
10:10 بجے رات	’’خلفائے احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات‘‘ مقرر: مکرم محمد الیاس منیر صاحب (اردو)
10:40 بجے رات	اہم شخصیات کے تاثرات
11:15 بجے رات	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام

ہفتہ 23۔ اگست 2008ء

1:30 بجے دوپہر	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
2:30 بجے دوپہر	’’خلفائے راشدین، سیرت و کارنامے‘‘ مقرر: مکرم شاہد احمد بٹ صاحب (اردو)
3:00 بجے دوپہر	نظم ترانہ۔ تقاریر نمائندگان ہمسایہ ملک
3:30 بجے دوپہر	’’خلافت احمدیہ کے مخالف تحریکات اور ان کا انجام‘‘ مقرر: مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب (اردو)
4:00 بجے سہ پہر	**حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
6:00 بجے سہ پہر	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام (بشمول خلفائے احمدیت کے دورہ جرمنی کے بارہ میں دستاویزی پروگرام)
9:30 بجے رات	تیسرے اجلاس کی کارروائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم
9-50 بجے رات	’’نظام نو اور وصیت‘‘ مقرر: مکرم حیدر علی ظفر صاحب
10-20 بجے رات	مختلف مہمانوں کی تقاریر
11:00 بجے رات	’’نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں‘‘ مقرر: مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب (جرمن)
11-15 بجے رات	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام

اتوار 24۔ اگست 2008ء

2:00 بجے دوپہر	چوتھے اجلاس کی کارروائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم
2:20 بجے دوپہر	’’خلفائے احمدیت اور جماعت کا باہمی تعلق‘‘ مقرر: مکرم شمشاد احمد قمر صاحب (اردو)
3:00 بجے دوپہر	’’خلفائے احمدیت کے سفر‘‘ مقرر: مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی (اردو)
3:30 بجے دوپہر	مختلف مہمانوں کے تاثرات
4:00 بجے سہ دوپہر	’’عالمی فیضان خلافت‘‘ مقرر: مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب (جرمن)
4:30 بجے سہ پہر	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام
8:00 بجے شام	آخری اجلاس۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم
9:00 بجے رات	**اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**
10:30 بجے رات	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

حضرت مسیح موعود کا اپنی اولاد کے حق میں قبولیت دعا کا نشان

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی اولاد کو دعا کے نتیجہ میں دین و دنیا کی حسنات سے نوازا ہے

دعا کے معنے پکارنے کے ہیں۔ بچہ جب پیدا ہوتا ہے۔ تو پیدا ہوتے ہی چیخنا چلانا شروع کر دیتا ہے۔ جب اس کی ماں اس کی چیخ و پکار سنتی ہے اور اس کو دودھ دیتی ہے تو وہ خاموش ہو جاتا ہے۔ بچے کی چیخ و پکار ماں کو دودھ دینے پر مجبور کرتی ہے بلکہ یہی چیخ و پکار دودھ کے اترنے کا موجب بنتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ضرورت کے وقت مدد کے لئے پکارنا اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں پیدائش کے ساتھ ہی رکھا ہے اور وہ مدد کے لئے ایک طاقتور ہستی کو پکارتا ہے۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ایک آدمی تکلیف کی صورت میں دوسرے آدمی کو مدد کے لئے پکارتا ہے اور اس سے مدد حاصل کرتا ہے اور ایسا عملاً دنیا میں ہوتا آیا ہے اور ہوتا رہے گا یہاں تک کہ کمزور حکومتیں بھی ایک طاقتور حکومت کو مدد کے لئے پکارتی اور بلاتی ہیں۔ لیکن اصل طاقتور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اس سے بڑھ کر کوئی بھی طاقتور نہیں۔ جب انسان مشکل میں گھر جاتا ہے یا بیمار ہو جاتا ہے تو بعض دفعہ لاشعوری طور پر اس کے منہ سے نکل جاتا ہے۔ ''ہائے اللہ'' ''یا اللہ'' ''یا اللہ میری مدد کر'' گویا کہ وہ ایک ایسی ہستی کو مدد کے لئے بلا رہا ہے۔ جو بہت طاقتور ہے اور جس کو وہ طاقتور تسلیم کر رہا ہے اور جو اس کی مدد بھی کر سکتی ہے اور وہ ہستی اس کی مدد کرتی بھی ہے۔ اگر بیمار ہے تو صحت عطا کرتی ہے۔ اگر غریب ہے تو رزق میں کشائش پیدا کرتی ہے۔ اگر صحیح راستہ سے بھٹکا ہوا ہے تو صحیح راستہ کی راہنمائی کرتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کو مدد کے لئے پکارنا دعا کی شکل میں ڈھل جاتا ہے۔ جس میں انکساری۔ فروتنی اور عاجزی لازمی جزو ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مجھے پکارو، میں تمہاری دعا کو سنوں گا۔

خدا تعالیٰ کے مرسلین اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ مدد کے طالب ہوتے ہیں اس لئے کہ ان کی بعثت کے ساتھ ہی ان کی مخالفت شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن وہ ہستی جو سب سے طاقتور ہستی ہے اور جس نے ان کو بھیجا ہوتا ہے اسی کو وہ مدد کے لئے پکار رہے ہوتے ہیں جس کے نتیجہ میں وہی ہستی ان کی مدد کرتی ہے اور ان کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران کرتی ہے جس کو دنیا آج تک دیکھتی اور سنتی آئی ہے۔

پس سب سے زیادہ دعائیں خدا تعالیٰ کے مامور ہی کرتے ہیں اور اپنی قوم کو دعائیں کرنے کی تلقین بھی کرتے رہتے ہیں اور ان کی سب سے زیادہ دعائیں قبول بھی ہوتی ہیں۔ اس طرح وہ ایک ایسی ہستی کا پتہ دیتی ہیں۔ جو بہت طاقتور اور بہت سی صفات کی حامل ہستی ہے اور وہ خدا تعالیٰ ہی کی ہستی ہے۔ پس دعا تو انسان خواہ کسی مذہب و ملت کا ہو وہ خدا تعالیٰ ہی سے کرتا ہے۔ خصوصاً جب مشکل میں گھرا ہوا ہو۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں خواہ مرضی سے کریں خواہ مجبوری سے اور ان کے سائے بھی صبح کو بھی اور شاموں (کے اوقات) میں بھی۔

(سورۃ رعد آیت:16)

پس جب انسان کو کوئی تکلیف چھوتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ میں محض ایک علم کی بنا پر دیا گیا ہوں۔ حقیقت میں یہ تو ایک بڑا فتنہ ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

(سورۃ زمر آیت:50)

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور کنارہ کشی کرتے ہوئے دور ہٹ جاتا ہے اور جب اسے شر پہنچے تو لمبی چوڑی دعا کرنے والا ہو جاتا ہے۔ (سورۃ حٰم سجدہ آیت:52)

چونکہ انبیاء خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو سب سے پیارے ہوتے ہیں۔ عسر و یسر میں خدا تعالیٰ پر ہی توکل کرتے ہیں اور اسی طرح رجوع کرتے ہیں اور دعائیں کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ بھی ان کی زیادہ دعائیں سنتا اور ان کی مدد کرتا ہے تا وہ دنیا پر ظاہر کر دے کہ خدا تعالیٰ ہی طاقتور ہستی ہے اور کوئی بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا وہ ان کے ساتھ ہے۔ اس طرح وہ اپنا وجود بھی ثابت کرتا ہے خصوصاً ان لوگوں کے لئے جو اس پر ایمان نہیں رکھتے۔

خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں خصوصاً مامورین سے بہت پیار کرتا ہے ان کو کبھی بھی بے عزت اور بے یار و مددگار نہیں ہونے دیتا۔ ان کے مشن کو کامیاب کرتا ہے۔ کافروں کی دعا کو نہیں سنتا اور نہ ہی قبول کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور کافروں کی دعا گمراہی میں بھٹکنے کے سوا اور کچھ نہیں۔ (سورۃ رعد آیت:15)

بعض انبیاء کی دعائیں حسب ذیل ہیں جو قرآن کریم میں مذکور ہیں۔

اور نوح (کا بھی ذکر کر) جب قبل ازیں اس نے پکارا تو ہم نے اسے اس کی پکار کا جواب دیا اور اسے اور اس کے اہل کو ایک بڑی بے چینی سے نجات بخشی۔

(سورۃ انبیاء آیت:77)

پس ہم نے اس کی (یونسؑ کی) دعا قبول کر لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور اسی طرح ہم ایمان لانے والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ (سورۃ انبیاء آیت:89)

اور زکریا (کا بھی ذکر کر) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ (سورۃ انبیاء آیت:90)

خدا تعالیٰ تو اتنا پیار کرنے والا خدا ہے کہ معمولی سے ایمان والے کی دعا سنتا اور قبول کرتا ہے اور اس کی مدد کرتا ہے۔ بلکہ یہاں تک سنتا اور مدد کرتا ہے کہ ابھی اس نے دعا کا ارادہ ہی کیا ہے اور وہ دعا کرنے سے پہلے ہی قبول ہو گئی ہے۔

پس کوئی انسان بھی خدا سے دعا کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ پکارتا اس کو ضرور ہے خواہ کسی رنگ میں یا کسی طرح پکارے۔ اس کی مدد اور نصرت کا طالب ضرور ہوتا ہے۔ خواہ وہ کسی مذہب و ملت سے تعلق رکھتا ہو۔ دوسرے لفظوں میں وہ نہ صرف ایک ارفع و اعلیٰ اور برتر ہستی کا اقرار کر رہا ہے بلکہ اس سے مدد کا بھی طالب ہے اور وہ جانتا ہے اس کی مدد کے بغیر میری مشکل حل نہیں ہو سکتی۔

سب سے زیادہ دعائیں اللہ تعالیٰ اپنے مامورین کی سنتا ہے۔ کیونکہ وہ اس کو سب سے زیادہ پیارے ہوتے ہیں اور ان کو قبولیت دعا کا نشان بطور صداقت، پیار کے دیا جاتا ہے اور ان کے بعد ان کے خلفاء کو اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں۔

وہ اس کے ہو گئے ہیں اسی سے وہ جیتے ہیں
ہر دم اسی کے ہاتھ سے وہ جام پیتے ہیں
ان کو خدا نے غیروں سے بخشا ہے امتیاز
ان کے لئے نشاں کو دکھاتا ہے کارساز
جب دشمنوں کے ہاتھ سے وہ تنگ آتے ہیں
جب بدشعار لوگ انہیں کچھ ستاتے ہیں
جب ان کو مارنے کے لئے چال چلتے ہیں
جب ان سے جنگ کرنے کو باہر نکلتے ہیں
تب وہ خدائے پاک نشاں کو دکھاتا ہے
غیروں پہ اپنا رعب نشاں سے جماتا ہے
کہتا ہے یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے
اس ذات پاک سے جو کوئی دل لگاتا ہے
آخر وہ اس کے رحم کو ایسے ہی پاتا ہے

حضرت مسیح موعود نے بھی خدا تعالیٰ کے حضور بہت دعائیں کیں سب سے زیادہ دعائیں آپ نے دین حق کی اشاعت اور سربلندی کے لئے کیں اور پھر خدا تعالیٰ کی توحید کے قائم ہونے کے لئے اور بنی نوع انسان کے خدا تعالیٰ کا پیار اور اس کی محبت حاصل کرنے کے لئے کیونکہ زیادہ تر یہی کام آپ کے سپرد ہوا تھا۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں۔

اس دیں کی شان و شوکت یا رب مجھے دکھا دے
سب جھوٹے دیں مٹا دے میری دعا یہی ہے

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہارِ دیں کہ میں ہوں اشکبار
مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

سنو اب وقت توحید اتم ہے
ستم اب مائل ملک عدم ہے

حضرت مسیح موعود نے جہاں دین حق کی سربلندی۔ اشاعت اور خدا تعالیٰ کی توحید کے قیام اور دیگر دینی امور کے لئے بہت دعائیں کیں اور جن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے شرف قبولیت بخشا اور جو بطور نشان کے ٹھہریں۔ وہاں آپ نے اپنی اولاد کے لئے بھی بہت دعائیں کیں جن کو بھی خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے شرف قبولیت بخشا اور جو بطور نشان کے ٹھہریں۔ کیونکہ آپ کی شدید خواہش تھی کہ آپ کی اولاد بھی وہی کام سرانجام دے جو آپ کے سپرد ہوئے ہیں۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا۔ کہ مسیح موعود جب آئے گا تو وہ شادی کرے گا اور اس کے اولاد ہو گی'' شادی تو سب کرتے ہیں اور اولاد بھی ہو جاتی ہے۔ لیکن آپ کے بارہ میں خصوصاً یہ کیوں فرمایا گیا تھا۔ اصل وجہ یہ تھی کہ رسول کریم ﷺ کا یہ فرمانا کہ ''مسیح موعود شادی کرے گا اور اس کی اولاد ہو گی'' کا مطلب یہ تھا کہ اولاد کثرت سے ہو گی۔ خدا سے پیار کرنے والی ہو گی اور سب سے بڑھ کر خادم دین ہو گی اور وہی کام سرانجام دے گی جو حضرت مسیح موعود کے ذمہ ہو گا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے جہاں آپ نے اللہ تعالیٰ کے بے پناہ فضلوں کو یاد کیا۔ شکر کیا۔ وہاں آپ نے بہت دعائیں بھی کیں۔ جیسا کہ درج ذیل اشعار سے ظاہر ہے۔

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
دیے ہیں تو نے مجھ کو چار فرزند
اگرچہ مجھ کو بس تجھ سے ہے پیوند
بنا ان کو نیکو کار و خردمند
کرم سے ان پہ کر راہ بدی بند
ہدایت کر انہیں میرے خداوند
کہ بے توفیق کام آوے نہ کچھ پند
تو خود کر پرورش اے میرے اخوند
وہ تیرے ہیں ہماری عمر تا چند

پھر آپ انتہائی عاجزی اور انکساری سے اپنے پیارے مولا کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

مرے مولا میری یہ اک دعا ہے
تری درگاہ میں عجز و بکا ہے
وہ دے مجھ کو جو اس دل میں بھرا ہے

زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے
نجات ان کو عطا کر گندگی سے
برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال فرخندگی سے
بچانا اے خدا! بد زندگی سے
عیاں کر ان کی پیشانی پہ اقبال
نہ آوے ان کے گھر تک رعب دجال
بچانا ان کو ہر غم سے بہرحال
نہ ہوں وہ دکھ میں اور رنجوں میں پامال
دعا کرتا ہوں اے میرے یار یگانہ
نہ آوے ان پہ رنجوں کا زمانہ
نہ چھوڑیں وہ ترا یہ آستانہ
مرے مولا انہیں ہر دم بچانا
نہ دیکھیں وہ زمانہ بے کسی کا
مصیبت کا الم کا۔ بے بسی کا
یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

دعائیں تو ہر باپ اپنی اولاد کے لئے کرتا ہے لیکن یہ وہ دعائیں ہیں جن کی شان ہی کچھ اور ہے اور جن کی نظیر نہیں ملتی اور نہ ملے گی جو آپ نے اپنی اولاد کے لئے کیں اور وہ کتنا بے نظیر ہے جو قبول کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے چلہ کشی کے نتیجہ میں آپ کو ایک عظیم الشان بیٹے کی بشارت دی جو کم وبیش 52 صفات کا حامل ہوگا۔ خلیفۃ اللہ ہوگا۔ مصلح موعود ہوگا۔ جس کے بارہ میں گزشتہ زمانہ میں بھی پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ اس لئے آپ فرماتے ہیں۔

آ رہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کا انتظار

یوسف کی تشریح یوں فرماتے ہیں ”صادق المحبت انساں جو سچی محبت خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے۔ وہ یوسف ہے“۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 223)

پھر فرماتے ہیں اپنے پیارے بیٹے کے بارے میں۔

لخت جگر ہے میرا محمود بندا تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اس کے ہیں دو برادر ان کو بھی رکھیو خوشتر
تیرا بشیر احمد تیرا شریف اصغر
کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ ان کو گندے
کر ان سے دور یا رب دنیا کے سارے پھندے
چنگے رہیں ہمیشہ کر یو نہ ان کو مندے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

جماعت اس امر سے بکلی واقف ہے کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کے وجود کے ذریعہ سے پوری ہوئی اور آپ خدائی پیشگوئی کے مطابق مصلح موعود اور خلیفۃ المسیح کے عظیم مقام پر متمکن ہو کر 52 سالہ دور خلافت کا عرصہ گزار کر بہت سے فتنوں کا مقابلہ کرتے اور دین حق کی اشاعت کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں آپ کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیشہ ہی آپ کے درجات بلند فرماتے رہے اور اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

آپ نے حضرت مسیح موعود کی وفات پر آپ کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ عہد کیا تھا کہ اگر ساری دنیا بھی آپ سے منہ موڑ جائے تو میں اکیلا ہی آپ کے مشن کو آگے بڑھاؤں گا جس کو آپ نے قولاً و فعلاً سچ کر دکھایا۔ اس ضمن میں آپ نے اپنی تمام اولاد کو کم وبیش دین کے راستہ میں وقف کر دیا اور دینی خدمت میں لگا دیا اور اپنی بیگمات کو بھی۔ یہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل ہے اور آپ کی دعاؤں کی قبولیت کا نشان ہے۔

وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام

خلافت احمدیہ جوبلی سیمینار اور تقریب تقسیم انعامات

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے قیام کو 10 سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ خلافت جوبلی اور اس کے قیام کو 10 سال پورے ہونے پر مورخہ 17 جولائی 2008ء کو بیت نصرت دارالرحمت وسطی میں خلافت جوبلی سیمینار اور تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ مرد حضرات کے لئے بیت کے ہال میں اور خواتین کے لئے اس سے ملحق لجنہ ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائمقام صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ تھے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ اس سیمینار کے خصوصی مقرر مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں دنیا میں بولی جانے والی زبانیں سیکھنے کی اہمیت وضرورت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا جماعت کے زبانیں سکھانے کا مقصد قرآن کریم کی تعلیمات پھیلانا اور دین حق کا پیغام دنیا کے مختلف خطوں میں پہنچانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2008ء کو اقوام متحدہ نے لسانیات یعنی زبانیں سیکھنے کا سال قرار دیا ہے، انہوں نے اعداد وشمار اور حالات وواقعات کے تناظر میں مزید دلچسپ معلومات سے آگاہ کیا۔

مکرم فخر الحق شمس صاحب انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے تعارف انسٹیٹیوٹ اور رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے انسٹیٹیوٹ کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ اس کا افتتاح محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے آج سے 10 سال اور 4 ماہ پہلے مورخہ 11 مارچ 1998ء کو کیا زبانیں سکھانے کے اس باقاعدہ اور منظم ادارہ میں ابتدائی طور پر چار زبانیں عربی، ڈچ، چائینز اور فرنچ سکھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس ادارے کے قیام کا پس منظر یہ تھا کہ ربوہ میں واقفین نو وواقفات نو کی زیادہ تعداد مقیم ہے، بلاشبہ یہ بچے دین حق کا ہراول دستہ ہیں اور ان کا رابطہ دنیا بھر کے ممالک سے ہونا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ارشاد فرمایا کہ ہر واقف نو بچہ اردو، عربی اور ایک بین الاقوامی زبان سیکھے، چنانچہ حضور کا ہی ارشاد اس ادارے کے وجود میں آنے کا باعث بنا۔

انہوں نے بتایا کہ اس کے قیام کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ (جو اس وقت ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے) محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو، اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب شہید سیکرٹری وقف نو ربوہ نے بہت محنت سے اس انسٹیٹیوٹ کے قیام کو ممکن بنایا۔ اس کے پہلے نگران مکرم راجہ فاضل احمد صاحب اور ان کے بعد مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ نگران مقرر کئے گئے، انہوں نے بتایا کہ خاکسار کو اس کی خدمت کا موقع اکتوبر 2007ء سے مل رہا ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں اس ادارے میں عربی، انگریزی، فرنچ، جرمن، سپینش، چائینز، ڈچ اور بوسنین زبانوں کے کورسز پڑھائے جاتے رہے ہیں۔ جن میں سینکڑوں واقفین نو و واقفات نو نے زبانیں سیکھیں اور اس انسٹیٹیوٹ کا نام روشن کیا، خاص طور پر گرمیوں کی چھٹیوں میں سمر کلاسز (Summer Classes) کو بہت مقبولیت اور کامیابی حاصل ہوئی۔

انہوں نے بتایا خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں طلباء وطالبات کو زبان اس طرح سکھائی جاتی ہے جس طرح فطری طور پر بچہ زبان سیکھتا ہے۔ یہ انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی کی بیت نصرت سے ملحق قائم ہے۔ اس میں زیریں اور بالائی منزل پر 4 لینگویج رومز، وزیٹر لاؤنج جس میں دفتری امور انجام دیئے جاتے ہیں اور ایک کچن موجود ہے لینگویجز میں داخلہ لینے والے واقفین نو وواقفات کی زیادہ تعداد کی وجہ سے سال بھر میں 3-3 مہینے کے سیشنز میں مختلف زبانوں کے کورسز کو تقسیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انسٹیٹیوٹ میں آڈیو اور وڈیو سہولت موجود ہے جس کی مدد سے طلباء وطالبات کو لینگویج سکھانے میں مدد ملتی ہے۔ اس کو باقاعدہ اور باضابطہ ادارے کی شکل دی گئی ہے، داخل خارج رجسٹر پر اندراجات کئے گئے ہیں، طلبہ سے باقاعدہ رجسٹریشن فارم پُر کروایا جاتا ہے جس پر والد/سرپرست اور صدر حلقہ کی تصدیق کروائی جاتی ہے۔

بچوں اور بچیوں کی کلاسز کو مندرجہ ذیل الگ الگ چھ لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆لیول 1/Kids (پرائمری تا مڈل)
☆لیول 2/Kids (مڈل تا میٹرک)
☆لیول 2/Girls (میٹرک تا بی اے)
☆لیول 2/Boys (میٹرک تا بی اے)
☆لیول 3/Girls (ایڈوانس کلاس)
☆لیول 3/Boys (ایڈوانس کلاس)

انہوں نے بتایا انسٹیٹیوٹ میں خاکسار کے ساتھ رضاکار حضرات کی ایک ٹیم خدمات سرانجام دے رہی ہے، جس میں مرد اساتذہ اور انتظامیہ کے علاوہ انگریزی زبان کی 5 کوالیفائیڈ لیڈی ٹیچرز بھی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ یہاں کے طریق تدریس کے نتیجہ میں طلبہ کافی حد تک زبان کی بول چال اور کسی حد تک لکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں اور زبان سیکھنے کی افادیت سے آگاہی حاصل کرتے ہیں اور یہیں سے ان کی زبان پڑھنے، لکھنے اور ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کرنے کی بنیادیں استوار ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ طلبہ دین حق کا پیغام دنیا کے چاروں کونوں تک پہنچانے کے قابل ہوں گے۔

رپورٹ میں مکرم فخر الحق شمس صاحب نے بتایا کہ اس وقت فروری تا جون کے سیشنز میں منعقد ہونے والی عربی، انگریزی اور جرمن زبانوں کی 7 کلاسز کے 108 طلباء وطالبات کو انعامات واسناد دی جائیں گی۔ بعد ازاں خواتین کے حصہ میں مکرمہ امتہ النصیر قریشی صاحبہ قائمقام صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے طالبات و لیڈی ٹیچرز میں انعامات تقسیم کئے اور مرد حضرات کے حصہ میں مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے طلباء ومرد اساتذہ میں انعامات تقسیم کئے۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں طالبات کے زیادہ انعامات لینے پر خوشنودی کا اظہار کیا اور طلباء کو آگے آنے کی ترغیب دی نیز انہوں نے اپنے خطاب میں خلافت کے حوالے سے بھی بعض اہم امور اور تحریک وقف نو کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے جملہ خواتین وحضرات، مہمانان اور طلباء و طالبات کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ مہمانان کو انسٹیٹیوٹ میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

مکرم طارق احمد صاحب بٹ

جدید چین کے بانی اور معمار

ماؤزے تنگ

عوامی جمہوریہ چین کے انقلابی رہنما چیئرمین ماؤزے تنگ نے نصف صدی تک چینی عوام اور عالمی کمیونسٹ تحریک کی قیادت کی۔ وہ جدید کمیونسٹ تحریک کے بانی اور چینی قوم کے سب سے بڑے رہنما اور عوامی جمہوریہ چین کی حکومت کے سربراہ تھے۔ انہوں نے مارکس اور لینن کے افکار پر مبنی ایک کمیونسٹ حکومت ہی قائم نہیں کی بلکہ ان کے خیالات و افکار کو عملی طور پر بروئے کار لائے۔

ایک موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے چیئرمین ماؤ نے کہا تھا:

’’اس وقت چین کی آبادی 70 کروڑ ہے اور محنت کش طبقہ اس آبادی پر پوری طرح غالب ہے۔ اس لئے یہی اصل قائد و رہنما ہے اور اس طبقہ کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر قسم کے استحصال کا خاتمہ کرے اور کسی بھی روک کو ہٹانے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہئے۔‘‘

انہوں نے ایک موقعہ پر عوام کو جو پیغام دیا اور جسے اب ’’سرخ کتاب‘‘ میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ یہ ہے کہ

’’سخت محنت کرو، پارٹی اور عوام کے وفادار رہو، کامیابی قدم چومے گی۔‘‘

خود ماؤ کی زندگی سخت جدوجہد اور ان تھک محنت کرتے گزری انہیں جو عظمت حاصل ہوئی اور انہوں نے اپنی قوم کو عظمت اور بلندیوں کی جن منزلوں سے روشناس کرایا اس کی بنیاد محض پروپیگنڈا نہیں بلکہ اس کی عملی شکل ایک عظیم ملک چین کی شکل میں دنیا کے سامنے ہے۔ انہوں نے قوم کے سامنے خود ایک نمونہ کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے چینی عوام سے کہا:

’’دنیا ترقی کر رہی ہے، مستقبل روشن ہے اور کوئی بھی تاریخ کے اس عام رجحان کو نہیں بدل سکتا۔ ہمیں عوام میں عالمی ترقی کے حقائق اور روشن مستقبل کی تبلیغ کرتے رہنا چاہئے۔‘‘ ایک اور موقع پر چینی عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

’’کسی شخص کے لئے تھوڑا سا اچھا کام کر لینا مشکل نہیں ہوتا۔ جو چیز مشکل ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ تمام عمر اچھا کام کرتے رہنا اور کبھی کوئی برا کام نہ کرنا۔ عوام، نوجوانوں اور انقلاب کے مفادات کے لئے مستقلاً کام کرتے رہنا اور سالہا سال تک کٹھن جدوجہد جاری رکھنا۔ یہ ہے سب سے زیادہ مشکل کام۔‘‘

ماؤزے تنگ چینی صوبہ ’’ہنان‘‘ کے ایک گاؤں شاؤشان میں 22 دسمبر 1893ء کو ایک غریب کسان کے ہاں پیدا ہوئے۔ ان کے دو بھائی اور ایک بہن تھی۔ یہ سب انقلابی بنے اور انہوں نے مادر وطن کے لئے قربانیاں دیں۔

ماؤ بچپن ہی سے بڑے نڈر اور بیباک تھے اور مطالعہ کا بے حد شوق تھا۔ پانچ سال کی عمر سے وہ اپنے باپ کے ساتھ کھیتوں میں کام کرنے لگے۔ 1911ء میں جبکہ وہ طالب علم تھے، انہوں نے ڈاکٹر سن یات سین کی حمایت میں ایک مضمون لکھ کر اپنے سکول کی دیوار پر چپکا دیا۔ اس میں انہوں نے ڈاکٹر سن یات کی نگرانی میں چلنے والے انقلابی تحریک کی حمایت کی تھی اور کہا تھا کہ۔

’’چین میں بادشاہت ختم ہونی چاہئے اور ڈاکٹر سن یات سین کی سرکردگی میں جمہوری حکومت قائم ہونی چاہئے۔‘‘

اکتوبر 1911ء میں چانگشیا کی انقلابی فوج میں داخل ہو گئے۔ چھ ماہ کی اس ملازمت کے دوران انہوں نے بڑی مشقت اور لگن سے کام کیا۔ ان کا کام بالٹیوں سے پانی بھرنا، کھانا پکانا اور ڈرل کرنا تھا۔ ان کی تنخواہ تقریباً بیس روپے تھی جو وہ اخبارات اور رسائل خریدنے میں صرف کر دیتے تھے۔ 1913ء میں ماؤ نے ایک ٹیچرز ٹریننگ سکول میں داخلہ لیا۔ اس سکول میں پانچ سال تک تربیت کے دوران انہوں نے اپنے مضامین سے بہت متاثر کیا۔ 1916ء میں جمہوریہ چین کے صدر یوآن کے انتقال کے بعد صوبائی سرداروں نے اپنی اپنی حکومتیں مستحکم کر لیں۔ ماؤ اپنے سکول میں مطالعہ میں مصروف رہے۔ اسی دوران ایک دلچسپ واقعہ پیش آیا۔ ان کے صوبے کے ایک سردار ’’فولیا تنگ چھو‘‘ نامی نے کوانگسی فوجوں کے ہاتھوں مار کھا کر باقی ماندہ فوج کے ساتھ اس سکول کی عمارت میں پناہ لی جہاں ماؤ اور ان کے ساتھ مقیم تھے۔ ماؤ نے اپنے ساتھیوں کو ساتھ لیا اور قریبی تھانے پہنچ گئے اور وہاں سے بندوقیں اور دیگر سامان لے کر رات کے وقت سکول کی عمارت پر حملہ کر دیا اور ان بھگوڑے فوجیوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا۔ اس وقت ماؤ کی عمر 22 سال تھی۔

ماؤ نے ایک انجمن اصلاح معاشرہ کے نام سے بنا رکھی تھی جس کے وہ خود سیکرٹری تھے۔ اس انجمن کے تحت ماؤ ایک سکول بھی چلایا کرتے تھے۔ 1918ء میں ماؤ نے تربیتی سکول چھوڑا۔ 1918ء میں اپنی تعلیم جاری رکھتے ہوئے ماؤ نے لائبریری اسسٹنٹ کی حیثیت سے ملازمت اختیار کر لی۔ 1919ء میں ماؤ نے چانگشیا کے پرائمری سکول میں ملازمت کی۔ اس وقت چین میں تو سیویانگ چھانگ چی، کی قیادت میں کنفیوشس کے خلاف تحریک شروع ہو چکی تھی۔ ماؤ نے دس دس کے گروہ بنانے شروع کر دیئے۔ انہوں نے کوئی ایسے چار سو گروہ تیار کئے اور وہ خود اس کی مجلس عاملہ کے رکن منتخب ہوئے۔ 1919ء میں ماؤ کی ادارت میں ’’دریائے سیانگ‘‘ کے نام سے ایک ہفتہ وار جاری جریدہ نکلا، جو پانچ شماروں کے بعد بند کر دیا گیا۔ تاہم طالب علموں کی انجمن نے انہیں ’’نیا نیان‘‘ نامی ایک اور پرچہ کی ادارت سونپ دی۔ لیکن تین شمارے نکلنے کے بعد یہ بھی بند ہو گیا۔ اس کے بعد ماؤ نے ایک حلقہ مباحثہ ترتیب دیا۔

فروری 1920ء میں ماؤ دوبارہ بیجنگ گئے اور اسی سال اپریل میں وہ شنگھائی گئے جہاں انہوں نے کوئی چار ماہ تک دھوبی کا کام کیا اور جولائی میں وہ پھر چانگشیا واپس آ گئے۔ اس موقع پر انہوں نے ’’انجمن تعمیر نہان‘‘ کے نام سے ایک اعلان شائع کیا جس میں فوجی گونر کا عہدہ ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ستمبر 1920ء میں ماؤ کو ان کے دوست ’’چھائے ہوسین‘‘ نے فرانس سے ایک خط لکھا جس میں کمیونسٹ پارٹی کی داغ بیل ڈالنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ انہوں نے اسی وقت جدوجہد شروع کر دی ’’کلچر بک شاپ‘‘ کے نام سے کئی دکانیں قائم کیں، جن کی آمدنی کمیونسٹ پارٹی کو دی جاتی تھی۔

یکم جولائی 1921 کو شنگھائی میں کمیونسٹ پارٹی کا باقاعدہ اجلاس ہوا۔ ماؤ اس میں صوبہ نہان کے نمائندہ کے طور پر شریک ہوئے اور اجلاس کے سیکرٹری منتخب ہوئے۔ ماؤ نے محنت کش طبقہ کو اپنے ساتھ ملانے کے لئے 1921ء میں چانگشیا میں ایک تدریسی کالج قائم کیا۔ ایک رسالہ بھی نکالا گیا جس میں جنگی اور سامراجی سرداروں کے خلاف مواد شائع ہوتا تھا۔

1923ء میں کمیونسٹ پارٹی اور کومنتانگ میں جنگی سرداروں کے خلاف اور جمہوریت کے نفاذ کے لئے ایک سمجھوتہ ہو گیا۔ ماؤ کو اس متحدہ محاذ کی مرکزی کمیٹی کا پروپیگنڈہ سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ 1925ء میں ماؤ سخت بیمار پڑ گئے اور انہیں نہان واپس جانا پڑا۔ وہاں سے ماؤ کینٹن گئے۔ جہاں انہیں ایک تربیتی کالج کا نگران مقرر کیا گیا، جس کا کام کسان تحریک کے رہنماؤں کو تربیت دینا تھا۔ ماؤ کے دوست چواین لائی یہاں کومنتانگ کی فوج اول کے سیاسی سربراہ تھے۔

1926ء میں چیانگ کائی شیک نے مرکز میں حکومت کا تختہ الٹ دیا اور اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ ادھر ماؤ اسی سال کمیونسٹ پارٹی شعبۂ کسان کے سربراہ مقرر ہوئے۔ ان کی قیادت میں 1926ء تک ایک کروڑ کسان منظم ہو چکے تھے۔ اسی عرصہ کے دوران بڑے بڑے انقلابات آئے۔ تمام زمینداروں کی زمینیں ضبط کی گئیں بہت سے سماج دشمن عناصر کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔

1927ء میں ماؤ نے اپنا مشہور مقالہ لکھا جس میں انہوں نے مارکس اور لینن تھیوری میں نظریاتی اضافے تجویز کئے۔ اسی سال شنگھائی میں قتل عام ہوا اور 13 جولائی کو کمیونسٹ پارٹی پر پابندی لگا دی گئی۔ ادھر ماؤ نے ایک ہزار رضاکاروں پر مشتمل مزدور کسان انقلابی فوج تیار کی۔ کومنتانگ نے ان کی گرفتاری کا حکم جاری کیا لیکن اس حکم کی تعمیل نہ ہو سکی۔

1927ء میں ’’چیانگ کائی شیک‘‘ نے جاپان سے ایک معاہدہ کیا جس کے تحت جاپان طاقت کے ذریعہ چین کو متحدہ کرنے کے لئے مدد دینے کا پابند تھا۔ جاپان کو اس خدمت کے عوض منچوریا کا علاقہ دینے کا معاہدہ بھی طے پایا۔ اسی سال چیانگ کائی شیک نے عیسائی مذہب قبول کر لیا۔ ادھر ماؤ نے 1929ء میں جنوبی کیانگسی میں اپنے اڈے کو وسعت دی۔ جون 1930ء میں کالعدم کمیونسٹ پارٹی کے پولیٹ بیورو نے مسلح بغاوت کا حکم دیا۔ زبردست جنگ ہوئی۔ بے شمار لوگ ہلاک ہوئے۔ بالآخر ماؤ کے حکم سے جنگ بند ہوئی۔ ایسی تین جنگیں ہوئیں جو محاصرہ اول، دوم اور سوم کے نام سے مشہور ہیں۔ 1931ء میں تمام آزاد سوویتوں کی ایک کل چین کانفرنس ہوئی جس میں سوویٹ جمہوریہ کا باضابطہ آئین منظور ہوا۔ ماؤ اس کے چیئرمین منتخب ہوئے۔

1933ء میں ہولناک جنگ ہوئی جو چوتھے محاصرہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں ’’چیانگ کائی شیک‘‘ کی پانچ لاکھ فوج نے حصہ لیا۔ چیانگ چو کے مقام پر ماؤ کی فوج نے اس فوج کے پرخچے اڑا دیئے۔ چیانگ کائی شیک نے اس شکست کا بدلہ لینے کے لئے سرخ فوج پر بھرپور حملہ کیا۔ ماؤ کی فوج بڑی بے جگری سے لڑی۔ لیکن تعداد اور جنگی تکنیک کے اعتبار سے بہتر فوج کے آگے انہیں بیشتر مقامات پر شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وقت ماؤ کو شدید بخار تھا۔ لیکن انہوں نے حکمت عملی کے طور پر شمال مشرق کریچو کی طرف کوچ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس طرح تاریخ کے سب سے بڑے لانگ مارچ کا آغاز ہوا۔ یہ لانگ مارچ 16/اکتوبر 1934ء سے شروع ہو کر اکتوبر 1935ء میں ختم ہوا۔

برف پوش کوہساروں، دریاؤں، دلدلوں اور لق دق صحراؤں کی ساڑھے بارہ ہزار کلومیٹر طویل مسافت طے کر کے جب یہ فوج اپنی منزل کے قریب پہنچی تو تین لاکھ میں سے صرف تیس ہزار فوج باقی بچی تھی۔ ہر شخص راستے کی مشکلات اور طویل سفر سے نڈھال اور نیم جان تھا مگر ماؤزے تنگ نے نہ صرف اپنا حوصلہ بلند رکھا بلکہ اپنے ساتھیوں کے حوصلے بھی بلند کئے۔ اس وقت انہیں ہر قیمت پر ’’دیوار عظیم‘‘ پر پہنچنا تھا۔ اس مارچ کے دوران ماؤ نے ’’کوہ لیوپان‘‘ کے نام سے جو نظم کہی اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کس قدر بلند ہمت انسان تھے۔ اس نظم میں انہوں نے کہا:

آسمان بلند ہے، بادل زرد ہیں

ہم دیکھ رہے ہیں کہ جنگلی راج ہنس
مشرق کی جانب غائب ہوتے جا رہے ہیں
اگر دیوار عظیم تک پہنچنے میں ناکام رہے تو
ہم وہ انسان نہیں ہو سکتے
جواب تک بیس ہزار لی کا طویل سفر
طے کر چکے ہیں سرخ پرچم تیز ہوا میں
آزادی کے ساتھ لہرا رہے ہیں
آج ہمارے ساتھیوں میں وہ مضبوط
لمبی ڈوری ہے، ہم اس بھورے
اژد ہے (کوہ لیو پان) کو اس سے
تسخیر کر سکتے ہیں۔''

انتہائی مشکل حالات میں انہوں نے ایسی ہی کئی اورانقلابی نظمیں کہیں۔

لانگ مارچ کے اختتام پر گریجو پر قبضہ کے بعد وہاں پارٹی کی منگورزون کانفرنس ہوئی جس میں ماؤزے تنگ کو پھر پولیٹ بیورو کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ جولائی 1937ء میں جب جاپان نے چین پر حملہ کیا تو، انقلابی فوج اور کومنتانگ کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا جس کے تحت یہ طے پایا کہ دونوں جاپان کے خلاف مل کر اپنے ملک کا دفاع کریں گے۔ چیانگ کائی شیک کی طرف سے اس معاہدہ کی کئی بار خلاف ورزی کی گئی۔ تاہم سرخ فوج نے تنہا اس کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے اپنے نظم وضبط، جفاکشی اور جذبۂ حب الوطنی کی بدولت 1945ء میں دس لاکھ مربع میل کا علاقہ اپنے زیرنگیں کرلیا۔ اس علاقے کی مجموعی آبادی دس کروڑ سے زائد تھی۔ اس جنگ میں ان کی کامیابی کا سبب چیئرمین ماؤ کا وہ قول تھا جو انہوں نے 1938ء میں چینی قوم کو دیا تھا۔

''ہتھیار جنگ میں اہم عنصر ہیں، لیکن فیصلہ کن عنصر نہیں۔ یہ انسان ہی ہے جو فیصلہ کن ہوتا ہے۔ چیزیں نہیں۔''

اگست 1945ء میں جاپان نے ہتھیار ڈال دیئے۔ چیانگ کائی شیک کی ہٹ دھرمی کے سبب ملک میں خانہ جنگی شروع ہوگئی اور اس کا یہ مقصد پورا نہ ہو سکا کہ عوامی فوج آزادی اس کی فوج میں ضم ہو جائے بالآخر اس نے اپنے زیر تسلط علاقہ (فارموسا) میں اپنی جداگانہ حکومت قائم کرلی۔

یکم اکتوبر 1949ء کو ماؤزے تنگ نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کا اعلان کر دیا جس میں فارموسا سمیت تمام سرزمین چین میں شامل تھی۔ ماؤزے تنگ اس کے پہلے چیئرمین منتخب ہوئے۔

ماؤزے تنگ کا انتقال 9 ستمبر 1976ء کو پیکنگ میں 83 سال کی عمر میں ہوا۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کے مطابق چیئرمین ماؤ کا ہر ممکن علاج کیا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہوسکے۔ ان کی وفات پر یہ نہیں بتایا گیا کہ ان کو کیا بیماری تھی۔ لیکن ویانا کے ماہر اعصاب والٹر برک مائر نے پیکنگ میں دو ہفتہ تک قیام کرنے کے بعد کہا تھا کہ ہر شخص جانتا ہے کہ چیئرمین ماؤ کو اعصاب کے تناؤ کی بیماری ہے۔

ماؤزے تنگ کا شمار دنیا کی ان تاریخ ساز شخصیتوں میں ہوتا ہے جن کو اپنی قوم میں انقلاب برپا کرنے اور پھر اس انقلاب کو اس کے حقیقی نتائج تک پہنچانے کا موقع ملا۔ ماؤ نے اپنی زندگی کے پورے پچپن سال چینی عوام کو متحد کرنے، انہیں استعماری طاقتوں کے پنجے سے چھڑانے اور انہیں ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر قوم بنانے میں صرف کر دیئے تھے۔ ماؤ کو اپنی زندگی ہی میں اپنی کوششوں کے عظیم ثمرات دیکھنے کا موقع مل گیا۔ وہ 1934ء کی تاریخی لانگ مارچ سے لے کر عظیم انقلاب تک ہر مرحلے پر چینی عوام کو انتہائی جرأت، ہمت اور تدبر کے ساتھ رہنمائی کرتے رہے۔ وہ ایک سیاسی لیڈر ہی نہیں بلکہ مفکر بھی تھے۔

عوامی جمہوریہ چین آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے، چین کے عوام جن کا ملک کبھی ایشیا کا مرد بیمار سمجھا جاتا تھا اور جو انتشار و پسماندگی کا شکار تھا۔ آج ترقی اور خوشحالی کے دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ چین زندگی کے تقریباً ہر شعبہ میں خود کفیل ہو چکا ہے۔ اس طرح ماؤزے تنگ نے صرف چینی قوم ہی کی نہیں بلکہ ''انسانیت'' کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ انہوں نے اسی کروڑ کی ایک قوم کو مختصر عرصے میں انتشار اور پسماندگی کے کھنڈر سے نکال کر اخلاقی، سیاسی، معاشی اور فنی اعتبار سے ترقی کی بلندیوں پر پہنچا دیا اس کے ساتھ ساتھ ماؤ نے چینی عوام کو خبردار کیا کہ:۔

''اگر ہم اپنے کام میں زبردست کامیابی حاصل کرلیں تو بھی کوئی وجہ نہیں کہ ہم متکبر اور خود پسند ہو جائیں۔ انکساری سے آدمی کو آگے بڑھنے میں مدد ملتی ہے جبکہ غرور سے آدمی پیچھے رہ جاتا ہے۔ یہ ایسی صداقت ہے جسے ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہئے۔''

سراغ رسانی میں ٹاپ ٹین کارکردگی دکھانے والے کتوں کی نسلیں

یورپ میں اہم نسل کے کتوں کی ذہانت، قابلیت، حکم ماننے کی اہلیت، پھرتی اور مہارت کا جائزہ لیا گیا۔ اس سروے میں کتوں کی جو 10 نسلیں ٹاپ پر رہیں ان کی تفصیل یہ ہے۔

1. بارڈر کولی
2. پوڈل
3. جرمن شیفرڈ
4. گولڈن ری ٹریور
5. ڈابر مین پنشر
6. شیٹ لینڈ شیپ ڈاگ
7. لیبراڈور ری ٹریور
8. پاپی لون
9. روٹ ویلر
10. آسٹریلین کیپٹل ڈاگ

(روزنامہ جنگ سنڈے میگزین 25 فروری 2007ء)

تبصرہ

خلافت ۔ وقت کی ضرورت اور اس کے شیریں ثمرات

مؤلف: مکرم حنیف احمد محمود صاحب

تاریخ اشاعت: 27 مئی 2008ء

ضخامت: 186 صفحات

جماعت احمدیہ کا ہر فرد بہت خوش قسمت ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ نے خلافت کی نعمت سے مالا مال کیا ہوا ہے۔ سینکڑوں سال سے قومیں جس کا انتظار کرتی رہیں اس شجر سایہ دار میں آج جماعت احمدیہ آرام کر رہی ہے۔ قیام خلافت کے لئے امت میں بہت سی تحریکیں وقتاً فوقتاً اٹھتی رہی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور فضل سے خالی ہونے کی وجہ سے کچھ عرصہ میں ناکام ہوگئیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے بعد جس قدرت ثانیہ کے قیام کی جماعت کو خوشخبری اور مژدہ جانفزا سنایا اس کے آج پانچویں دور میں ہم موجود ہیں اور 100 سال پورے ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لا رہے ہیں۔

خلافت احمدیہ کے 100 سال پورے ہونے کی خوشی میں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے اجتماعی اور انفرادی طور پر بہت سی تقریبات کا انعقاد اور سوونیئرز اور کتب کی اشاعت ہوئی ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ایک کتاب، خلافت وقت کی ضرورت، اغیار کی نظر میں اور شجر خلافت احمدیہ کے شیریں ثمرات اور اعتراف حقیقت کے عناوین پر مشتمل شائع کی ہے۔ جس میں انہوں نے بڑی محنت اور عرقریزی سے مواد اکٹھا کر کے جماعتی لٹریچر کا حصہ بنایا ہے۔ کتاب زیر تبصرہ کے پہلے حصہ میں انہوں نے خلافت کے قیام کے لئے کی جانے والی 18 تحریکوں کا احوال اور ان کا تعارف رقم کیا ہے۔ جس میں سوڈانی مہدی کی تحریک، سرزمین حجاز میں خلافت کا قیام، متحدہ ہندوستان اور پاکستان میں ہونے والی تحریکیں شامل ہیں۔ اس حصہ کے آخر پر مؤلف نے اخبارات ورسائل کے وہ تراشہ جات شامل اشاعت کئے ہیں جن میں خلافت کی ضرورت کو بیان کیا گیا ہے۔ چند عناوین درج ذیل ہیں، صرف خلافت کے ذریعہ ہی تم فتح حاصل کرو گے، خلافت۔ مسائل کا حل، خدارا ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں، دین کی بقا احیاء خلافت میں مضمر ہے وغیرہ۔

کتاب ہذا کے دوسرے حصہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نے خلافت احمدیہ کا تعارف اور شجر خلافت احمدیہ کے شیریں ثمرات اور اغیار کا اعتراف حقیقت کے موضوعات کا احاطہ کیا ہے۔ مندرجہ ذیل موضوعات کے تحت اس کتاب میں مفکرین، دانشور، صحافی، ادیب، مقتدر شخصیات اور اخبارات ورسائل کے لئے نادر و تاریخی حوالہ جات کو بڑی محنت سے اکٹھا کیا گیا ہے۔ بانی جماعت حضرت مسیح موعود کے بارے میں تاثرات، احمدیت کی دینی خدمات، احمدیت کی تنظیم، احمدیت دین حق کی نمائندگی میں احمدی دینی شعار کے پابند، احمدیوں میں دعوت الی اللہ کی تڑپ، جماعت احمدیہ اور خدمات قرآن، جمعہ کی رخصت پر جماعت احمدیہ کی خدمات، یورپ میں پہلی عبادت گاہ، ایم ٹی اے ترقیات کی شاہراہ پر، احمدیوں کی حفاظت، احمدیت سیاسی افراد کی نظر میں احمدیت کا کردار، عیسائی نقاد کی نظر میں اور جماعت احمدیہ اور اغیار کی حکمت عملی اور اعتراف حقیقت وغیرہ۔

دنیا بھر کے محققین، مفکرین اور دانشوروں نے جماعت احمدیہ کی صداقت وحقانیت، تنظیم واستحکام، غیر معمولی ترقی و وسعت، اور گراں قدر ملی خدمات کو اپنے اپنے رنگ میں خراج تحسین پیش کیا ہے اور ان سب کو اکٹھا کر کے ایک خاص ترتیب اور موضوعات کے تحت پیش کرنا مکرم حنیف محمود صاحب کا ہی کارنامہ ہے۔

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں میرا پیغام آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی ہونے والی روزافزوں ترقیات اپنی ذات میں منہ بولتا ثبوت ہیں کہ یہ اپنے مقاصد میں سچی اور قائم و دائم رہنے والی جماعت ہے اور اس بات کا برملا اظہار اغیار اپنے زبان و بیان اور قلم سے کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں۔ ان تمام قیمتی حوالہ جات کو ایک جگہ جمع کرنا اس صد سالہ جوبلی کے موقع پر ضروری تھا۔ جماعت کی صداقت سے آگاہی کے لئے اس کتاب کا مطالعہ از بس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو ثمر آور بنائے اور جماعت احمدیہ کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین (ایف شمس)

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85137 میں چوہدری محمد منیر

ولد چوہدری محمد رمضان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1980ء ساکن نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

مسل نمبر 85138 میں قیصرہ انجم

زوجہ مسعود احمد قوم جٹ پڑھار پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 85139 میں محمد ہارون احمد

ولد مسعود احمد قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ہارون احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 85140 میں سارہ احمد

بنت مسعود احمد قوم کھوکھر راجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 85141 میں ذیشان ظہور

ولد خواجہ ظہور احمد قوم شیخ خواجہ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان ظہور۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان اسلام خان ولد وقار احمد خان

مسل نمبر 85142 میں ناصر احمد

ولد حاتم علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع خیابان صادق سرگودھا مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (2) پلاٹ 9 مرلہ واقع الحمرا پارک سرگودھا مالیتی اندازاً -/7500000 روپے (3) مکان 18 مرلہ واقع سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا مالیتی اندازاً -/20000000 روپے (مکان میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان اسلام خان ولد وقار احمد خان

مسل نمبر 85143 میں فاروق احمد گوندل

ولد محبوب الٰہی گوندل قوم گوندل پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم پورہ سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد چوہدری عبدالقادر

مسل نمبر 85144 میں شعیب احمد

ولد صدیق احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اندرون مین واٹر ورکس سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان اسلام خان ولد وقار احمد خان

مسل نمبر 85145 میں مدثر احمد

ولد رانا عبدالغفار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدیہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان اسلام خان ولد وقار احمد خان

مسل نمبر 85146 میں خلیل احمد وریاہ

ولد بشیر احمد وریاہ (مرحوم) قوم وریاہ پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 37 جنوبی اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 8 مرلہ واقع چک نمبر 37 جنوبی اندازاً مالیتی -/80000 روپے (3) 4 مرلہ رہائشی پلاٹ احاطہ واقع چک نمبر 37 جنوبی اندازاً مالیتی -/190000 روپے (4) ٹریکٹر مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد وریاہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان وریاہ ولد چوہدری محمد دین وریاہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379

مسل نمبر 85147 میں چوہدری بشیر احمد

ولد محمد صادق قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن چک نمبر 35 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محسن احمد ولد اسداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 85148 میں شریف الدین

ولد احمد دین قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت ...... ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف الدین۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود احمد کچلو ولد عباداللہ کچلو (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665

مسل نمبر 85149 میں شازیہ حفیظ

زوجہ حفیظ احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/54000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود ملک ولد محمد ظہور

مسل نمبر 85150 میں حفیظ احمد ملک

ولد ملک رشید احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 28 کنال بارانی اراضی واقع دوالمیال حصہ قیمت اندازاً -/400000 روپے (2) 8 مرلہ مکان رہائشی واقع دوالمیال حصہ قیمت اندازاً -/300000 روپے (3) 50/ایکڑ اراضی چک نمبر 13/8R حصہ قیمت اندازاً -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حفیظ احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ولد محمد ظہور۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اسلم ملک ولد محمد اسلم ملک

مسل نمبر 85151 میں خورشید بیگم

بیوہ رشید احمد ملک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ زمینداری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ (2) 28 کنال بارانی اراضی کا 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/27000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اسلم ملک

مسل نمبر 85152 میں صادقہ بیگم

بیوہ محمد اقبال (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے کا 1/8 حصہ (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود ولد محمد ظہور

مسل نمبر 85153 میں رفعت شاہین

زوجہ محمد اقبال قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/54000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (3) 2 کنال بارانی اراضی مالیتی -/40000 روپے (ترکہ والدین)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت شاہین۔

گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 85154 میں ثمینہ خاتون

زوجہ نعیم اسلم ملکقوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/18000 روپے (2) ترکہ والدین 3 کنال بارانی اراضی اندازاً مالیتی -/75000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (4) مکان خاوند 3 مرلہ واقع دوالمیال مالیتی -/125000 روپے کا حصہ 1/3۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+500 روپے ماہوار بصورت کاروبار + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اسلم ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعد اسلم ملک ولد نعیم اسلم ملک

مسل نمبر 85155 میں عزیزاں بیگم

بیوہ بشیر احمد ملک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان حصہ 1/8 قیمت -/400000 روپے (2) 7 کنال اراضی بارانی حصہ 1/8 قیمت -/175000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزیزاں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ملک ولد بشیر احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید احمد ملک ولد نذیر احمد ملک

مسل نمبر 85156 میں ملک احسان الحق

ولد ملک نورالحق قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 16 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/128000 روپے (2) بارانی اراضی 16 کنال مالیتی اندازاً -/134000 روپے (3) بینک بیلنس -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15625 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک احسان الحق۔

گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد ولد ملک علی حیدر

مسل نمبر 85157 میں مسعودہ حسین بٹ

زوجہ مبارک احمد صابر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پچنند ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعودہ حسین بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد ولد بشیر احمد قمر

مسل نمبر 85158 میں عاصمہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2001ء ساکن پچنند ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی شاہد معلم سلسلہ ولد رشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 85159 میں سمیرہ غفور

زوجہ ملک عبدالغفور قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/75000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ غفور۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالغفور خاں ولد ولد ملک عبدالمجید خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر شہزاد نور وصیت نمبر 33865

مسل نمبر 85160 میں زاہد محمود بھٹی

ولد منظور احمد بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربانی کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان میں میرا حصہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے (والدہ 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود انجم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد راشد حفیظ

مسل نمبر 85161 میں نجمہ پروین

زوجہ ساجد محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے (3) حصہ ازمکان والد -/52000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد مبارک رسول (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود انجم ولد منظور احمد بھٹی

مسل نمبر 85162 میں بشریٰ بی بی

زوجہ غلام نبی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ امین پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/700000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 غلام نبی خاوند موصیہ وصیت نمبر 21046۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد جمیل وصیت نمبر 54133

مسل نمبر 85163 میں منیر احمد بٹ

ولد اللہ رکھا بٹ قوم کشمیری پیشہ راجگیری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/60000 روپے واقع محلّہ حسین شہید کالونی فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد محمد حنیف ڈوگر

مسل نمبر 85164 میں عدیل احمد

ولد محمد حنیف ڈوگرقوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد کاشف وصیت نمبر 40462۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف ولد بشیر حسین تنویر

مسل نمبر 85165 میں عبدالرزاق

ولد علی گوہر قوم ملک پیشہ پاورلوم کاریگر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں میرا حصہ 1 مرلہ 1 سرساہی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں عبدالمجید

مسل نمبر 85166 میں ڈاکٹر عبدالمنان

ولد علم الدین قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 67 سال بیعت 1956ء ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمرشل پلاٹ 13x70 مربع فٹ نچلی منزل پر ذاتی کلینک بالائی منزل پر ذاتی رہائش اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) دوکان برقبہ 8x12 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) انعامی بانڈز مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹیشنر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان ثاقب ولد ڈاکٹر عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر 85167 میں ثمین کومل

بنت خالد پرویز بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمین کومل۔ گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز بٹ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان خالد ولد خالد پرویز بٹ

مسل نمبر 85168 میں فرحین کومل

بنت خالد پرویز بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحین کومل۔ گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز بٹ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان خالد ولد خالد پرویز بٹ

مسل نمبر 85169 میں حیات محمد

ولد سلطان احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حیات محمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 85170 میں محمد اسحاق

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2400000 روپے (2) ایمبرائیڈری فیکٹری برقبہ 15 مرلہ میں 1/2 حصہ مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 85171 میں محمد اقبال

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً -/1200000 روپے (2) ایمبرائیڈری فیکٹری برقبہ 15 مرلہ میں 1/2 حصہ مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 85172 میں عظمیٰ اعجاز

زوجہ میاں اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت 2001ء ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی -/150000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 میاں اعجاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد طفیل سرہندی ولد محمد رمضان

مسل نمبر 85173 میں عاصمہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد میاں محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد طفیل سرہندی ولد محمد رمضان

مسل نمبر 85174 میں سید آصف بخاری

ولد سید خورشید عالم (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید آصف بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 85175 میں بابر محمود

ولد محمود احمد طارق قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 85176 میں یاسمین اختر

زوجہ منصور صادق قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $14\frac{1}{4}$ تولے مالیتی -/285000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور صادق وصیت نمبر 40646۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاءاللہ قصوری مربی سلسلہ وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 85177 میں محمد زاہد شریف

ولد محمد شریف منور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زاہد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد شریف ولد محمد شریف منور۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 85178 میں شاہد شریف

ولد محمد شریف منور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد شریف گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 85179 میں رضوان احمد

ولد امتیاز احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بجیل احمد ولد شیخ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری ولد عبد اللطیف

مسل نمبر 85180 میں خالد محمود

ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 2000ء ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ثانی ولد وسیم احمد ثانی

مسل نمبر 85181 میں نازلی سہیل

زوجہ شیخ سہیل محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازلی سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر عباس ولد محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بجیل احمد ولد شیخ مسعود احمد

مسل نمبر 85182 میں شیخ سہیل محمود

ولد شیخ جاوید محمود قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ سہیل محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر عباس ولد محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بجیل احمد ولد شیخ مسعود احمد

مسل نمبر 85183 میں فرزانہ سعدیہ

زوجہ عدنان سرور قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/306600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ سعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سرور وصیت نمبر 19344 گواہ شد نمبر 2 عدنان سرور خاوند موصیہ

مسل نمبر 85184 میں خبیب اکرم

ولد محمد اکرم قوم رائے کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خبیب اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد مؤمن ولد ناصر احمد مؤمن گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری ولد عبد اللطیف پہلوان

مسل نمبر 85185 میں بشارت جبیں

زوجہ شیخ عبد القیوم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 11 ماشے 1 تولہ مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت جبیں گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 85186 میں صبا قیوم

بنت شیخ عبد القیوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کوکے 2 عدد بوزن 200-2 گرام مالیتی -/2950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 85187 میں امبر قیوم

بنت عبد القیوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 60-1 گرام مالیتی -/1250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امبر قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان

مسل نمبر 85188 میں حامد نفیس

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد نفیس۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری مربی سلسلہ وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 85189 میں نصریٰ مسعود

بنت زاہد مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصریٰ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الستار ولد شیخ غلام محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری مربی سلسلہ وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 85190 میں نثار احمد بھٹی

ولد محمد رمضان بھٹی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبد الستار خاں ولد رانا عبد الرحمٰن خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں عبد المجید

مسل نمبر 85191 میں حبیب اللہ

ولد محمد لطیف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکت پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبد الستار خاں ولد رانا عبد الرحمٰن خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں عبد المجید

مسل نمبر 85192 میں آفتاب احمد

ولد چوہدری منظور احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبد اللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان ایک کنال واقع ملت ٹاؤن مالیتی اندازاً -/2300000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2500000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 7 بہنیں اور ہم دو بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 85193 میں مرزا محمد ارشد خالد

ولد مرزا محمد رمضان قوم مغل پیشہ......عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد ارشد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ارشد اقبال وصیت نمبر 29097 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 34799

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم چوہدری حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 28 جولائی 2008ء کو بعد نماز ظہر و عصر حدیقۃ المہدی انگلستان میں خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب بیت الفضل لندن کے نکاح کا اعلان بعوض مبلغ آٹھ ہزار پونڈ سٹرلنگ حق مہر پر مکرمہ نبیلہ محمود صاحبہ بنت مکرم طارق محمود جاوید صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ کے ساتھ فرمایا۔ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب مکرم چوہدری برکت علی صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر 565 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے پوتے اور مکرم چوہدری عبدالمنان انور صاحب آف کنری پاک ضلع میرپور خاص سندھ کے نواسے ہیں جبکہ مکرمہ نبیلہ محمود صاحبہ مکرم محمد شریف صاحب سابق خادم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حال نیویارک امریکہ کی پوتی اور مکرم سیٹھ محمد طفیل صاحب آف گوجرانوالہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ صفیہ نعیم النساء صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد امین صاحب مرحوم بنت مکرم حاجی محمد دین صاحب درویش قادیان آف تہال ضلع گجرات مورخہ 3۔اگست 2008ء کو بعمر 78 سال ہارٹ فیل ہونے سے فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال راولپنڈی میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے نامساعد حالات کے باوجود نہایت ہمت اور حوصلے سے بچوں کی پرورش اور تربیت کی۔ فیکٹری ایریا میں لجنہ کی سیکرٹری اور صدر غربی لطیف ربوہ کی صدر لجنہ رہیں۔ لجنہ کی کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہیں اور قابل رشک صحت کی مالک تھیں۔ آپ نے پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

میٹرک کے طلبہ متوجہ ہوں

میٹرک کے بعد جو طلباء و طالبات کالج میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ غور اور دعا کے بعد فیصلہ کریں کہ وہ کس فیلڈ میں جانا چاہتے ہیں اور اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ اپنے اور جماعت کے لئے یہ مضامین کس قدر فائدہ مند ہو سکتے ہیں اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت سے خاص طور پر سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی مشورہ ضروری ہے۔ میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے ایف ایس سی میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ کا انتخاب کیا جائے۔ ایف ایس سی میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ ترفیلڈز ہیں ان کے لئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔ (نظارت تعلیم)

ایک ضروری گزارش

جن احباب کے گھروں میں ادویات ہیں اور وہ ان سے استفادہ نہیں کر رہے ان سے گزارش ہے کہ وہ ادویات فضل عمر ہسپتال میں بطور عطیہ دے کر ممنون فرمائیں۔

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے۔ آپ کی دی ہوئی وہ ادویات جو گھر میں بے فائدہ پڑی ہیں اور گھر میں ان کا کوئی مصرف نہیں اگر وہ ادویات کسی نادار مریض کے استعمال میں آ جائیں تو مریض کو بھی فائدہ ہو گا اور آپ کو بھی اس کی خدمت اور ثواب کا موقع مل جائے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کارخیر کی وجہ سے اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین ادویات ہسپتال بھجواتے وقت دفتر ایڈمنسٹریشن سے ان کی رسید گی ضرور حاصل کریں۔ یاد رہے کہ ادویات سیل بند ہوں اور Expire Date نہ ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن شرقی صادق)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن شرقی صادق کو سالانہ تقریب تقسیم انعامات مورخہ 31 جولائی 2008ء کو بعد نماز مغرب وعشاء بیت الصادق میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تھے۔ اس سے قبل مورخہ 18 تا 20 جولائی 2008ء کو سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں علمی و ورزشی پروگرام کروائے گئے۔ بعض ورزشی مقابلہ جات کے ابتدائی میچز 10 تا 16 جولائی کو کروائے گئے۔ مورخہ 18 جولائی کو نماز تہجد کے ساتھ تربیتی پروگرام کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد خدام نے بیت الذکر میں تلاوت قرآن کریم کی اور اس کے بعد مکرم محمد ادریس شاہد صاحب صدر محلہ دارالیمن شرقی صادق نے دعا کروائی۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی، نداء، تقریر، پیغام رسانی اور پرچہ دینی معلومات جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر، ریلے ریس لمبی چھلانگ، گولہ پھینکنا، کرکٹ، فٹ بال، میروڈبہ اور رسہ کشی شامل تھے۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد ایک خادم نے خلافت کی ضرورت واہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم عبدالرحمٰن عامر صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن شرقی صادق نے رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ مجلس اطفال الاحمدیہ دارالیمن شرقی صادق کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات کی اختتامی تقریب آج نماز عصر کے بعد منعقد ہوئی تھی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عمر فاروق صاحب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ تھے۔ رپورٹ میں تحدیث نعمت کے طور پر یہ بھی بتایا کہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر ہمارے حلقہ کو بہترین وقار عمل کرنے پر ربوہ بھر میں پہلی پوزیشن حاصل ہوئی۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے تقریر کی اور خلافت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ بعد ازاں انعامات تقسیم ہوئے، آخر میں مکرم زعیم صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ تمام شاملین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

والٹر سکاٹ
مشہور سکاٹش ناول نویس

سروالٹر سکاٹ (Sir Walter Scott) 15/اگست 1771ء کو ایڈنبرگ (سکاٹ لینڈ) میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک کامیاب وکیل اور قانون دان جبکہ والدہ ایک فزیشن کی بیٹی تھی۔ والٹر سکاٹ کی تربیت بھی ایک وکیل کی حیثیت سے ہوئی۔ اس نے ایڈنبرگ یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی اور 1792ء میں اٹارنی بنا۔ اس نے تین برس تک وکالت کی۔ پھر وکالت ترک کر کے اپنی زندگی ادب کے لئے وقف کر دی۔

سکاٹ کو بچپن میں جنگجوئی کی داستانیں کثرت سے سننے کا موقع ملا۔ پھر اس نے کئی تاریخی ناول لکھے جنہیں بین الاقوامی شہرت ملی۔ اپنے ناولوں کے کردار کے لئے اس نے سکاٹ لینڈ کے مضافاتی اور دور دراز کے علاقوں کا سفر کیا۔ جس سے اسے دیہاتی لوگوں کی زندگی کے بارے میں بہت معلومات حاصل ہوئیں۔ اس سفر سے اسے اپنا پہلا ناول لکھنے میں بڑی مدد ملی۔ اس کی پہلی پبلیکیشن ''منسٹرلی آف دی سکاٹش بارڈر'' (1802-03ء) تھی۔ 1808ء میں اس کی شاعری کا مجموعہ "Marimon" شائع ہوا۔ 1810ء میں اس نے اپنی سب سے مشہور اور مقبول نظم "The lady of the Lake" لکھی۔ یہ ایک انتہائی خوبصورت اور رومانوی نظم تھی۔

والٹر سکاٹ عرصے تک نظمیں لکھتا رہا جو کافی مقبول ہوئیں۔ 1814ء میں شاعری ترک کر کے ناول نویسی شروع کر دی اور پہلا ناول ''ویورلے'' (Waverley) تھا جو بہت پسند کیا گیا۔ یہ اگرچہ اس کے نام کے بغیر شائع ہوا لیکن اس ناول نے مقبولیت کے ریکارڈ توڑ ڈالے۔ پھر تو اس نے تاریخی ناولوں کا سلسلہ باندھ دیا۔ سال میں اس کے دو ناول چھپ جاتے تھے۔ 1814ء سے 1832ء تک سکاٹ کے 27 دیگر ناول، 4 کھیل اور دیگر کئی نان فکشن کہانیاں شائع ہو چکی تھیں۔ یہ ایک نہایت ذہین اور ناول نویسی کے جملہ اقسام کا ماہر تھا۔ عمر کے آخری حصے میں دیوالیہ ہو جانے کی وجہ سے اس کو سخت مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ لیکن اس نے دوبارہ بہت دولت کمائی۔ سکاٹ کی بچپن میں پولیو کے عارضے کی وجہ سے ایک ٹانگ بیکار ہو گئی تھی۔ سکاٹ کے اہم اور مشہور ناول یہ ہیں۔ "Ivanhoe" (1819ء) اس میں نارمن اور سیکسون کے درمیان کشمکش کو بیان کیا گیا ہے۔ "Talisman" (1825ء) اس میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان جھگڑوں اور جنگوں کو موضوع بنایا۔ ''دی ہارٹ آف مڈلوتھین'' (1818ء) بھی اس کے بہترین ناولوں میں شمار ہوتا ہے۔ والٹر سکاٹ 21 ستمبر 1832ء کو سکاٹ لینڈ کے شہر ایبٹس برگ میں انتقال کر گیا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پشاور میں فضائیہ کی بس پر بم دھماکہ، 14 افراد ہلاک

پشاور میں کوہاٹ روڈ پر فضائیہ کی بس میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کے نتیجے میں 10 اہلکاروں سمیت 14 افراد جاں بحق جبکہ 15 دیگر افراد شدید زخمی ہوگئے۔ دھماکے میں 30 سے 40 کلو گرام تک وزنی دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔ زخمیوں کو لیڈی ریڈنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ دھماکے کے بعد شہر میں سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔

ملک بھر میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے

ملک بھر میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے لاہور میں ہونے والی زبردست بارش سے مون سون بارشوں کا سابقہ 28 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا جبکہ ملک کے بعض علاقوں میں چھتیں گرنے اور کرنٹ لگنے سے 10 افراد جاں بحق اور کئی زخمی ہوئے۔

جولائی میں مہنگائی کی شرح سے 24 فیصد بڑھی

وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ ماہ جولائی 2008ء میں مہنگائی میں اضافے کی شرح 24 فیصد سے زائد رہی اور افراط زر کی شرح نے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ رواں مالی سال کے پہلے ماہ میں افراط زر کی شرح 24.33 فیصد رہی۔

خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا کے پچاس سال مکمل

امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے اپنے قیام کے پچاس سال مکمل کر لئے ہیں۔ ناسا کا قیام 1958ء میں امریکی کانگریس کے ایکٹ کے تحت عمل میں لایا گیا۔ اس ایکٹ پر اس وقت کے امریکی صدر ایزن ہاور نے دستخط کئے تھے۔ نیشنل ایرو فاٹکس سپیس ایجنسی کو غیر فوجی خلائی آپریشن کیلئے فلوریڈا میں قائم کیا گیا تھا۔ (روزنامہ آجکل یکم اگست 2008ء)

فرانس اور سوئٹزرلینڈ کی سرحد پر موجود لیبارٹری کائنات کی سب سے ٹھنڈی جگہ ہے

فرانس اور سوئٹزرلینڈ کی سرحد پر ایک سرنگ کے اندر علم طبیعات کے تجربات کے لئے بنائی جانے والی لیبارٹری کائنات کی سب سے ٹھنڈی جگہ ثابت ہو رہی ہے۔ خلاء کے دور دراز علاقوں میں درجہ حرارت 270 منفی سینٹی گریڈ بتایا جاتا ہے لیکن اس لیبارٹری میں درجہ حرارت منفی 271 سینٹی گریڈ ہوگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس لیبارٹری میں اب تک کا سب سے طاقتور تجربہ کیا جائے گا جس کے تحت کچھ ویسے ہی حالات پیدا کئے جائیں گے جو بگ بینگ کے فوری بعد رہے ہوں گے۔ سائنسی نظریے بگ بینگ کے تحت کائنات کا جنم ایک ایسے طاقتور طبیعاتی دھماکے کے بعد ہوا جس کے نتیجے میں مختلف سیارے کائنات میں پھیل گئے (روزنامہ دن 21 جولائی 2008ء)

ماحولیات کی تبدیلی کا براہ راست اثر جانوروں اور پانی پر

ورکنگ گروپ کے معاون چیئرپرسن مارٹن پیری نے کہا کہ ایسی شہادتیں مل رہی ہیں کہ ماحولیات کی تبدیلی کا براہ راست اثر جانوروں سیاروں اور پانی پر ہو رہا ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق ایک بڑی کانفرنس میں ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اربوں لوگوں کے لئے پانی اور خوراک کی قلت اور سیلاب کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ ماحولیات کی تبدیلی کا سب سے برا اثر غریبوں پر پڑے گا۔ پورے افریقہ میں 75 سے 250 ملین لوگ 2020ء تک پانی کی قلت کا شکار ہو سکتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 15۔اگست

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	7:55

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600, 0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209

سلطان آٹو سپیئر پارٹس+لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر۔ طاہر محمود 4844986

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142 سیکٹر آئی الیون فروٹ اینڈ ویجیٹیبل مارکیٹ، اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق 0300-5282738 الیاس 0300-9724010

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس
گولڈ کراس انٹرنیشنل
خوشخبری
خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال میں آپ کی اپنی گولڈ کراس کوریئر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم اپنے احمدی احباب کو مختلف پیکجز پیش کرتے رہتے ہیں اور ہم آپ کے معیار پر پورا اترتے ہیں صرف ربوہ سے اپنے احمدی احباب کے لئے پیش کرتے ہیں۔
رمضان+عید پیکج
یو۔ کے پہلا کلو صرف/-700 روپے اور 15 کلو پارسل پر پہلا کلو ختم کر دیا گیا ہے اور دوسرے کلو میں حیرت انگیز کمی اس کے ساتھ دوسرے ممالک کے ریٹس میں بھی نمایاں کمی
(پہلے سے تیز سروس کے ساتھ)
آج ہی اس پیکج سے جتنا مرضی سامان بھجوائیں۔ صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر
24 گھنٹے رابطہ کیلئے: 0321-6695037
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6215901
0300-7250557-0345-7679810

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR
Ph:047-6212434

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

زرتون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرتون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز آپ کے معیار پر پورا اترتے ہیں
If you are looking for something different then please call us
5/14 بی، ون، کالج روڈ، ٹاؤن شپ، لاہور فون: 5150862-5123862
موبائل: 0321-8406577 ای میل: knp_pk@yahoo.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 042-5221477

MBBS کے داخلے شروع
F.Sc نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

FD-10

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
SUZUKI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exectivе: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com